کو تحقیقات کے پیچھے گداز کر دیا وہ یہی کہیں گے کہ جس طرح دن میں آفتاب جس طرح انجیل میں تثلیث ہے اور قرآن میں حلال ہے۔ اسی طرح ویدوں میں مورتی پوجا اور تیرتھ ہے۔ کیسے اندھیر کی بات ہے کس قدر غضب کی ڈاکہ زنی ہے کہ ویدوں کو اُن کی خاص خوبیوں سے جنکی وجہ سے اُن کی علیحدگی صاف اور نمایاں اور مشہور زبان ہے محروم کیا جائے اور خود اُسپر تصرف کیا جائے حالانکہ مٹھی بھر لوگ ہوں، اور تمام اہل ہنود کو للکارتے اور بلکارتے ہیں اور اُنکی خانگی دنیا کے نظم و نسق میں خلل گھن کے دخل دیتے ہیں۔ اور نقصان پہونچاتے ہیں" (اخبار عام لاہور مورخہ ۸ مارچ ۱۸۹۴ء)

چین میں اسلام

آج سرزمین چین کی حالت دیکھکر اس بات کی کافی علامتیں محسوس کی جاتی ہیں کہ چین کی آئندہ حالت میں دین اسلام کی قابل قدر نتائج اور اُس کی عمدہ تاثیریں عیاں ہونگی۔ پچھلے چند ہی سالوں میں چین نے تمدن و ترقی کا وہ درجہ حاصل کر لیا ہے کہ آنکھ مسرت کی نظر سے دیکھنا رہتی ہے اور اُسکی تعریف و تحسین حق بجانب۔ تجارت کی وسعت کے ساتھ ہی دستکاری۔ حرفت اور علوم و فنون کی امید سے زیادہ اشاعت یہ سب باتیں حسن مستقبل کی دلیل ہیں۔ مگر چینیوں کا مذہب یعنی بودھ مت موجودہ ترقیوں کے ساتھ مطابق نہیں ہو سکتا اور اسی وجہ سے چین کے سربرآوردہ اشخاص اور اہل الرائے وہاں دین اسلام کی اشاعت پر کمربستہ ہو رہے ہیں۔ اور اس معاملہ میں ہر قسم کی دشواریوں کو آسان بنانے کا سامان کرتے ہیں جو لوگ وہاں دین اسلام کی اشاعت میں سرگرم ہیں اُنہوں نے اس بات کی مناسب اور کارآمد تدبیریں آغاز کر دی ہیں کہ چینیوں کے قدیم باطل عقائد کو رفتہ رفتہ اُن کے دلوں سے خارج اور اسلامی معتقدات کو تدریجی رفتار سے اُن کے دل و دماغ میں متمکن کریں۔ اُنہوں نے پروگرام تعلیم میں مختلف طبقات کے مدارس کے لئے سابق کی نسبت زیادہ حصہ مناسب تعلیم کا بڑھا دیا ہے۔ ان دنوں ملک چین کے بڑے بڑے شہروں میں بہت سی شاندار جامع مسجدیں اور اعلیٰ درجہ کی اسلامی مدارس پائی جاتی ہیں۔ شنگھائی میں جو مسلمان رہتے ہیں۔ اُن میں سے اکثر دولت علیہ عثمانیہ کی رعایا ہیں اور اُنکا رسوخ و اعتبار روز بروز اہل ملک میں ترقی کرتا جاتا ہے ۱۹۰۷ء کے خاتمہ پر شنگھائی میں ۵۰ مسلمان ترکی رعایا کے تھے جنکی سات بڑی تجارتی کوٹھیاں وہاں موجود تھیں اور اُنکی علاوہ ۴۰۰ خاص چینی بڑے بڑے مسلمان تاجر اس شہر میں موجود ہیں۔ (وطن)

فہرست کتب فروختنی موجودہ مطبع اہلحدیث امرتسر

تفسیر ثنائی اُردو (پوری کیفیت اس تفسیر کی تو دیکھنے سے معلوم ہوتی ہے ہندوستان کے مختلف حصوں میں قبولیت کی نظر سے دیکھی گئی ہے نہایت دلپذیر طرز سے لکھی گئی ہے تفسیر کے دو کالم ہیں ایک میں الفاظ قرآنی مع ترجمہ بامحاورہ کے درج ہیں دوسرے کالم میں ترجمہ لفظوں کو تفسیر میں لیکر تشریح کیگئی ہے نیچے حواشی میں مخالفین کے اعتراضات کے جوابات بدلائل عقلیہ نقلیہ دیئے گئے ہیں ایسے کہ بایدوشاید تفسیر کے پہلے ایک مقدمہ ہے جسمیں کئی ایک زبردست دلائل عقلی و نقلی سے آنحضرت کی نبوت کا ثبوت دیا ہے ایسا کہ مخالف کو بھی (بشرط انصاف) بجز لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہنے کے چارہ نہ ہو تفسیر بیسیوں جلدوں میں ہے جنمیں سے چار تیار ہیں اور پانچویں زیر طبع ہے

جلد اول سورہ فاتحہ و بقر قیمت عہ
جلد دوم سورہ آل عمران و نساء عہ
جلد سوم سورہ مائدہ۔ انعام۔ اعراف ۱۲ عہ
جلد چہارم تا سورہ نحل تا پارہ ۱۴ عہ

(چاروں جلدیں یکجا لینے پر [illegible])

تقابل ثلاثہ (توریت۔ انجیل اور قرآن کا مقابلہ) صفحہ کے تین کالموں میں تینوں کتابوں کی اصل عبارتیں منقول ہیں نیچے حواشی میں فرق بتلا کر قرآن شریف کی فضیلت ثابت کیگئی ہے۔ عیسائیوں کی بحث کا انقطاعی فیصلہ ہے قیمت مع محصول ڈاک عہ ہر

حق پرکاش آریوں کے گرو دیانند جی نے ستیارتھ پرکاش میں قرآن شریف پر شروع سے اخیر تک اعتراض کئے ہیں جن کا یہ مفصل اور مکمل جواب دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے قیمت ۱۰ ار

ترک اسلام مہاشہ دھرمپال آریہ (سابق عبد الغفور) کے رسالہ ترک اسلام کا معقول اور مفصل جواب شروع میں نبوت محمدیہ کا ثبوت اور اخیر میں قرآن مجید کے الہامی ہونیکے دلائل قیمت ۶ ار

مناظرہ نگینہ مشہور و معروف مباحثہ جو اجون ۱۹۰۴ء میں بمقام نگینہ آریوں سے ہوا تھا قیمت ۶ ار

الہامی کتاب وید اور قرآن کے الہام پر مسلمان اور آریہ عالموں کی مفصل بحث۔ بحث کیا ہے تمام مباحث کا فیصلہ ہے قرآن مجید کے الہامی ہونیکا کامل ثبوت۔ قیمت ۱۰ ار

تغلیب الاسلام بجواب تہذیب الاسلام عبد الغفور نو آریہ دھرمپال جلد اول ۵ ر جلد دوم ۶ ر جلد سوم ۵ ر جلد چہارم ۵ ر چاروں جلدوں کی قیمت عہ علاوہ محصولڈاک